Tasawwr Library Quetta.
Facebook Page = Imtiaz Hussain
Mob = 0092-3003877383
Watsape = 00923128629702

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہر خیر کی ابتدا اُس ذات پاک کی حمد کے ساتھ زیبا ہی جسکی عبادت ہر ایک ملت مین ایک ہی انداز
سے کی جاتی ہی گو اصطلاح ہر ایک کی جدا جدا ہی اُسکی وہ سلطنت ہی کہ اپنی ایسی مخلوق کا جس مین
طرح طرح کی اختلاف مین ہر امین جدا جدا مین ایک کی صورت ایک ہی نہین ملتی سب کی طبیعتین
یکسان نہین بغیر کسی کی مشورہ کے انتظام کرتا ہی تھوڑے کیڑے سے لیکر ساری جاندار و گوگرپٹھے
بے خدمت وزیری پہونچا تا ہی ہر چیز مین اُسکا ظہور ہی خورشید مین نور برق مین تڑپ دریا مین موج
موتی مین آب سنگ مین شرار یاقوت مین رنگ گل مین بو دیر مین صنم حرم مین اللہ جسم مین جان
طاؤس مین شمع وہی ہی اُسکے ماہ قدرت اور ہر صنعت کا ایک دشن پرتو اس عالم شہود مین
انسان کی عقل ہی۔ اُس نے بندون کی راہبری کے لیئے انسان کے عقل گروہ مین سے
ایک برگزیدہ جماعت کو منتخب کرکے اپنا پیامبر بنایا اُنکی زبان سے اپنے احکام سنائے ان
رسولون نے مواعظ و نصائح کے نور سے بنی آدم کے قلوب کو روشن کیا۔ لاکھ لاکھ درود
اُس رسول امی پر ہو جس نے انسانون کے واسطے علم ہدایت بلند کیا ہی اور گناہگارون
کے لیئے اعلیٰ درجہ کے وسائل نجات مہیا کیئے ہین اور درود نامحدود اُنکی آل پر ہو جو سفینہ نجات

ہین اور انکے اصحاب پر بھی ہو جو ماحی کفر و ظلمات ہین۔

جاننا چاہیئے کہ چہل کاف ایک مشہور دعا ہی جسے بہت سے مسلمان بطور ورد کے پڑہتے ہین مگر ایسے لوگ کم دیکھے جو یہ سمجھتے ہون کہ یہ نظم ہی یا نثر اور ہم کو کس طرح پڑہنا چاہیئے اُس کی معانی کا سمجھنا تو درکنار صحت کے ساتھ الفاظ بھی نہین ادا کرتے اسی وجہ سی اُسکے بعض الفاظ قواعد نحو عربی کے بالکل مخالف معلوم ہوتے ہین اور بعض الفاظ کی معانی لغات سے مطابق نہین ہو سکتے۔ ان دونون خرابیون کے پیدا ہونے کی یہی وجہ ہی کہ بے تحقیق الفاظ و معانی محض تقلیداً سیکھ کر پڑہتے ہین۔ حالانکہ اس دعا کی الفاظ قواعد نحو کے مطابق ہین لغات اس مین بامعنی ہین ہر ایک شعر اس مین وزن عروضی پر ہی۔ اسکو چہل کاف اسلیئے کہتے ہین کہ چالیس کاف جمع ہین۔ بعض شیعہ اثنا عشری کی زبانی معلوم ہوا کہ یہ دعا حضرت مولا علی کرم اللہ وجہہ کا کلام ہی مگر نہ آپ کی ملفوظات نثر مین اسکا پتہ ہی نہ دیوان نظم مین شاہ رفیع الدین صاحب دہلوی اور مولوی عبدالحکیم صاحب لکھنوی وغیرہ علما کی تحقیقات سے معلوم ہوتا ہی کہ یہ دعا حضرت پیران پیر کی طرف منسوب ہی۔

مین نے یہ مناسب سمجھا کہ اسکی ایک آسان سی شرح زبان اردو مین لکھی جاے اور اسکو ایسا حل کیا جاے کہ کوئی اشکال باقی نرہے اور جتنے اختلاف اسکے نسخون مین ملتے جلتے ہین وہ بھی کھولدیئے جائین۔

اِس وجہ سی مین نے اِسکی یہ شرح لکھی ہی اور حتی الوسع بیان مین نہایت سہولت برتی اور جو شعر قواعد نحو کی مطابق صحیح معلوم ہوا اُسکو اُسی طرح بھی لکھدیا ہی اور جس طرح ثقاتمین مشہور ہی اُس طرح بھی بیان کردیا ہی اور ہر ایک مصرعہ کا وزن بتا یا ہی تقطیع کردی ہے اور اسکی رکوۃ کے طریقے پڑہنے کی اعمال جسقدر معلوم ہوے بیان کیے ہین اور اُس کے نقش بھرنے کی طریقے بھی لکھدیئے ہین۔

شاہ رفیع الدین صاحب نے چہل کاف کی اس طرح تصحیح کی ہی۔

كَفَاكَ رَبُّكَ كَوْ يَكْفِيكَ وَالِكَفَّهْ	كِفْكَافُهَا لِكَمِينٍ كَانَ مِنْ لُكَكِ
تَكِرُّ كَرًّا كَكَرِّ الْكَرِّ فِي كَبِدِ	تَحْكِي مُشَكْشَكَةً كَلُكُ لُكٍ لَكَكِ
كَفَاكَ مَا بِي كَفَاكَ الْكَافُ كَرْبَتَهُ	يَا لَوْكَا كَانَ يَحْكِي لَوْكَ لَفْلَكِ

اور مولف اسعاف المنتفعین نے اشعار مذکور کی اس طرح بھی تصحیح کی ہی۔

كَفَاكَ رَبُّكَ كَوْ يَكْفِيكَ وَالِكَفَّهْ	كِفْكَافُهَا لِكَمِينٍ كَانَ مُنْكَلِكَا
تَكِرُّ كَرًّا كَكَرِّ الْكَرِّ فِي كَبِدِ	تَحْكِي مُشَكْشَكَةً كَلُكُ لُكٍ كَلَكَا
كَفَاكَ مَا بِي كَفَاكَ الْكَافُ كَرْبَتَهُ	يَا لَوْكَا كَانَ يَحْكِي لَوْكَ لَفْلَكَا

اور بعض نسخون مین دوسری بیت کا دوسرا مصرع اس طرح ہی۔

تَحْكِي مُشَكْشَكَةً كَلُكُ لُكٍ لَكَكَا

اور بعض روایت مین اس مصرعہ کے الفاظ اس طرح بھی پائے گئے ہین۔

تَحْكِي مُشَكْشَكَةً كَلْتُ لَكَ لَكَكَا

اور بعض نسخون مین دوسری بیت کا پہلا مصرع اس طرح آیا ہی۔

كَفَاكَ رَبُّكَ كَافُ الْكَافِ كَرْبَتَهُ

یہ ابیات ایک قطعہ ہی وزن اسکا بحر بسیط مثمن سے ہی اور بحر بسیط کی اصل یہ ہی مستفعلن فاعلن مستفعلن فاعلن دو بار تمیون بیتون کے چھوون مصرعون مین آخر کے رکن کہ عروض و ضرب کہلاتے ہین مخبول واقع ہوے ہین فعلن کے وزن پر باقی رکن کہین سالم ہین اور کہین مخبون ہین یعنی مفاعلن کے وزن پر اور کہین فعلن کے وزن پر اور فعلن مین عین متحرک ہی بیت اول کا وزن یہ ہی كَفَاكَ رَبُّ مفاعلن یک کم فَعِلُنْ يَكْفِيَاكَ وَ مستفعلن كِفَتُنْ فَعِلُنْ + كِفْكَافُهَا مستفعلن لِكَمِي فعلن نِنْ كَانَ مِنْ مستفعلن لُكَكِ فعلن +

اور مصرع ثانی کا وزن مُنکِلکا کی تقدیر پر بھی یہی ہی بیت دوم کا وزن تکرر کر مفاعلن
رن لگر فاعلن رِ لگر رِ فی مستفعلن گبدِن + اور گبدی کی تقدیر پر بھی یہی وزن ہی + تکی
شک مستفعلن شگلتن فعلن گلگلن مفاعلن لگی فعلن + اور کلکا اور لک الکلکا کی تقدیر پر بھی یہی
وزن ہی اور اس روایت کی بموجب ؎ تکی شکشکہ گلت لکلکلکا + تقطیع یون ہوگی +
تکی شک مستفعلن شگلتن فعلن کلات لکل مستفعلن کلکا فعلن + بیت سوم کا وزن کفاک ا
مفاعلن بی کفا فاعلن ک لکاف کر مستفعلن بہو فعلن + اور کفاک ب کاف الکاف کر تبہ
کی تقدیر پر یون تقطیع ہوگی + کفاک ب مفاعلن بکا فعلن فلکا فکر مستفعلن بہو فعلن + یا کو
کبن مستفعلن کان یج فاعلن کی کوکبا ل مستفعلن فلکی فعلن + اور کوکب الفلکا کی تقدیر پر بھی
یہی وزن ہی۔ شرح الفاظ و اعراب و بیان معنی کَفَاکَ رَبُّکَ کَمَا یَکْفِیْکَ وَالْکِفَۃُ
لفظ کفاک مین پہلا کاف مفتوح ہی اور فا جی مفتوح ہی اسکے بعد الف ساکن ہی اور دوسرا
اف مفتوح ہی کفی صیغہ ماضی ہی مصدر اسکا کفایت ہی معنی اسکے یہ ہین کافی ہی تجھکو رب تیرا
رای مہملہ مفتوح ہی اور بای موحدہ مشدد و مضموم ہی اور کاف مفتوح ہی ضمیر خطاب کی لیی اسکے معنی ہین
پروردگار تیرا کم مین کاف مفتوح ہی اور میم ساکن ہی اور یہ لفظ بہت اور بسیار کی معنی مین ہی اور
یکفیک مین یای تحتانی مفتوح ہی اسکے بعد کاف ساکن اور حرف فا مکسور ہی بعد اسکے یای تحتانی
معروف اسکے بعد کاف مفتوح ہی یکفی صیغہ مضارع ہی مصدر اسکا بھی کفایت ہی معنی اسکے یہ ہین
کافی ہی تجھکو اور وَالْکِفَّۃ مین واو مفتوح ہی بعد اسکے الف ساکن اور کاف مکسور اور فا مفتوح اور
یی فوقانی پر تنوین یعنی دو فتحہ ہین یہ لفظ اسم فاعل مونث کا صیغہ وکف سی نکلا ہی یہ مصرع دو جملہ
علیہ ہی پہلے جملہ مین کفی فعل ماضی ہی کہ دو مفعولون کو چاہتا ہی ایک مفعول کاف ضمیر خطاب ہی
ور دوسرا مفعول مقدر ہی کہ وہ مقصود وغیرہ ہی رب بضم بای موحدہ اسکا فاعل ہی اور مضاف ہی
اف مفتوحہ کی طرف یہ جملہ یعنی کفاک یا تو دعا یہ ہی یا خبر یہ اسکو اسلیے ذکر کیا ہی کہ امید مین تقویت
پیدا ہو اللہ تعالی نے جو تین عطا کی ہین اُن پر خیال کرنے سی امید قوی ہوتی ہی کہ اور بھی

عطا کرے گا اور کم خبریہ ہوا و نصب کے محل مین مصدریت یا ظرفیت کی وجہ سی ہوا و رکے بعد
جو مضارع ہو وہ استقبال کے لیے ہو یا حال کے لیے یا استمرار کے لیے ہوا و ر دوسرا جملہ یکفیک
ہوا اور لفظ کفایت لغت عرب مین مفعول دوم کی طرف بغیر حرف جر کے متعدی ہوتا ہوا و ر وقف
کے معنی پہنچنا مین اور واکفہ سی مراد نازلہ اور واقعہ ہوا و ر مراد اس سی وہ مصیبت ہو جو
بدبختی کے سبب آسمان سے نازل ہوا و ر واکفہ حقیقت مین صفت ہو موصوف اسکا محذوف
ہوا اور وہ لفظ جماعت ہوا و ر یہ لفظ یکفیک کا مفعول دوم ہوا و ر اس لفظ پر دو زبر مین کیونکہ
مفعولیت کے مقام مین ہوا و ر لفظ یکفیک کا مفعول کاف ضمیر خطاب ہوا و ر جملہ اول یعنی کفاک
مفعول دوم کو اسلیئے حذف کر دیا ہو کہ عمومیت کا فائدہ حاصل ہو جاوی اور حصر کسی ایک خیر مین نہ
اور اس مین اختصار بھی ہو معنی اس مصرع کے یہ ہین کفایت کی ہو تجھکو تیرے پروردگار نے
وہ بہت کفایت کرتا ہو تجھکو مصیبتون سے اور یون بھی معنی ہو سکتے ہین کافی ہو رب تیرا اوس
جماعت کی شر سے جو جماعت مصائب و حوادث نازلہ ہین اِنَّا كَفَيْنَاكَ الْمُسْتَهْزِئِينَ كَانُوا مِنْ لَكَ
لفظ کفکا فہا مین کاف اول کو کسرہ ہوا و ر فا کو سکون اور کاف دوم پر فتح اور الف پر سکون
اور فای دوم کو ضمہ اور ہا پر فتح اور الف پر سکون ہو۔ کفکاف بکسر اول مصدر مرفوع مبتدا ہوا
مضاف ہو ضمیر ہا کی طرف جو واکفہ کی طرف راجع ہو یہ مصدر لازم اور متعدی دونون معنی مین
آتا ہو اسکے معنی ہین پھیرنا اور پھرنا اور نا بینا کرنے کے معنی مین بھی آیا ہو اور لفظ الکمین مین کاف
اول شبیہ کے لیئے ہو اور مفتوح ہو اور کمین غالبا کمون کے معنی مین ہو جو مصدر ہو معنی اس کے
دشمن کی تاک کے لیئے چھپنا مین بعضے کہتے ہین کہ کمین امیر کے وزن پر چھپے ہوی کے معنی مین ہو
اُن لوگون کو کہتے ہین جو مقام جنگ مین دشمن پر حملہ کرنے کے لیئے بیٹھ جائین اور لفظ کان مین
کاف مفتوح الف ساکن اور نون مفتوح ہو اور یہ کان تامہ ہو معنی اسکے ہو اور ہووی عبارت
لگاتے ہین اور لفظ من مین میم مکسور اور نون ساکن ہو اور یہ حرف ازاد سے کا ترجمہ
اور لفظ لک لام کے ضمہ اور کاف اول کے فتحہ اور کاف دوم کے سکون سی انبوہ

معنی مین ہی اور لکاک کتاب کے وزن پر بھی اس معنی مین آیا ہی اور لکک لام کے فتحہ اور کاف
اول کے کسرہ سے لفظ لکیک کا مخفف ہی اور لکیک امیر کے وزن پر اُس لشکر کو کہتے ہین جو جمع ہو
مگر لکاک مین کاف دم کو رعایت قافیہ کی وجہ سے مکسور پڑہتے ہین اور کسرہ کو اتنا کھینچتے ہین کہ
ایک یای معروف پیدا ہو جاتی ہی اور لکاک کی جگہ مشہور لکاکی ہی یعنی لام پر کاف مقدم ہی اور
کلک کے معنی صیاد اور شکاری کے بیان کرتے ہین مگر لغت سے اسکی تائید نہین ہوتی شاید
کاتبون نے غلطی کی ہو بعضے اِسکی جگہ **منکلکا** بیان کرتے ہین اور **منکلکا** مین احتمال ہی کہ بضم
اول مرکب ہو منکل سے جو بمیم مضموم اور کاف مکسور سے اسم فاعل کا صیغہ ہی انکال سے بمعنی
دفع کرنا ہین منکل کی آخر مین کاف مفتوح ہی ضمیر خطاب کی لیئے اور الف اشباع کے لیئے ہی غرضکہ
اِس صوت مین من حرف جر نہوگا بعضے کہتے ہین یہ لفظ مرکب ہی من حرف جر اور کلک بضم
کاف و فتح لام اور کسر کاف آخر سے مگر اف اشباع کے لیئے آخر مین لگا کر کلکاف پڑہتے ہین
بہرصورت کلکافہا مبتدا ہی اور ما بعد اسکا اسکی خبر ہی اور مبتدا اور خبر ملکر یہ پورا جملہ لفظ واکفتہ کی جو
مصرع اول کی آخر مین واقع ہی صفت ہی یعنی پورے مصرع کے یہ ہین کہ اُن مصیبتہاے
نازلہ کا پھرنا اور ٹھہرنا ایسا ہی جیسی لشکر اکھٹا ہو کر اپنے دشمن کی کپڑنے کے انتظار مین کسی جگہ چھپکر بیٹھے
اہل صوت کہتے ہین کہ کاف ککین مین اسم اعظم ہی ککین ایک فرشتہ کا نام بتاتے ہین جسکے تابع
کاف کی تمام موکل ہین اور وہ اسرار کاف اور اسم اعظم کاف کا حامل ہی اور ککا عرش پر ایک
مقام کا نام ہی جہان وہ فرشتہ رہتا ہی اس تقدیر پر معنی اس مصرع کے یون کرتے ہین ایسی
جماعت مصیبتون کی جنکا ابتدا کرنے والا وہ فرشتہ ہی جسکا نام ککین ہی اور وہ اسم اعظم
کاف کا حامل ہی اور مقام اُسکا ککا ہی **تکرکرا کگرا فی کبد**
لفظ تکر مضارع واحد مونث غائب کا صیغہ ہی اسکا مصدر کر ہی جسکے صیغے باب ضرب یضرب
کے وزن پر مستعمل ہین اور کر کے معنی رد کرنا اور باز رکھنا اور حملہ کرنا ہین چنانچہ کری بشری کے
وزن پر حملہ کو کہتے ہین اور کمر میم کی فتحہ سے حملہ کی جگہ کو کہتے ہین اور میم کی کسرہ سے حملہ کرنیوالی کو

غرض کہ تکرمین تای فوقانی مفتوح ہی اور کاف مکسور اور رای مہملہ مشدد اور مضموم ہی اور اُسکے
کَرّامین کاف مفتوح ہی اور رای مہملہ مشدد اور اُس پر تنوین یعنی دو فتحے ہین اور علامت
یہ ہی کہ الف اُسکے سامنے لکھدیتے ہین اور یہ لفظ تکرکا مفعول مطلق ہی کہ تاکید کے لیئے آیا ہی اور
بات کی تمہید بھی اس سے مقصود ہی کہ صفت تشبیہ کی ساتھ واقع ہوئی ہی اور ککرالکرمین
اول کا پہلا کاف مفتوح ہی اور یہ حرف تشبیہ کا ہی مثل اور مانند کے معنی مین اور یہ دو
کاف بھی مفتوح ہی اور رای مہملہ مشدد مکسور ہی اور یہ کر مضاف ہی دوسرے کر کی طرف اور
دوسرے کر پر کہ مضاف الیہ ہی الف لام ساکن ہین اور کاف مفتوح ہی اور رای مہملہ
مکسور ہی اور کر کھجور کی درخت کی چھال اور رسّون کی نبد اور موٹی رسّی کو کہتے ہین اور
رسی کو بھی کہتے ہین جسکے ذریعہ سے درخت پر چڑھتے ہین اور بالان کی رسی کا نام بھی ہی اور
پہلے لفظ کر یعنی مضاف سے مراد لپیٹنا اور بل کھانا بعض اجزا کا بعض کی ساتھ ہی اور دوسرے
لفظ کر یعنی مضاف الیہ سے مراد موٹی رسّی ہی اور حرف فی فا کی کسرہ اور یای معروف سے درکب
ہی اور دومین پیچ اور مین کہتے ہین اور کبدٍ مجرور منون ہی بعضے نسخون مین کبدی ہی جس
صورت مین کبد مجرور مضاف اور یای تحتانی ضمیر متکلم واحد مضاف الیہ ہی اور اب لفظ
کے معنی مین ہوگا جسکا ترجمہ اوپر ہی اور کبد کاف کے فتح اور بای موحدہ کی کسرہ سے
معنی مین ہی اور کَبَد کاف اور بای موحدہ دونون کے فتحون سے سختی اور شدت کو
ہین اور اسی معنی مین لفظ کبد اللہ تعالی کے اس قول مین بھی واقع ہوا ہی لقد خ
الانسان فی کبد جب اس لفظ کو جگر کے معنی مین لینگے تو یای متکلم ہی اور شدت کے
لین تو یا استیلاء کے لیئے ہی اور اگر یا نہ لکھین تب بھی غایت وزن کی وجہ سے کبد مین الف
دوسرے پڑھے جائینگے جو تنوین کی علامت ہین اور یہ پورا مصرعہ کہ جملہ ہی اُس لفظ
کی صفت دوم ہی اور ضمیر جو اس موصوف مین ہی وہ فاعل ہی اس جملہ کا پس اگر فی کو ظرف
لیئے قرار دین اور کبد کی معنی شدت لین تو معنی مصرع کی یہ ہونگے اور وہ بلای نازل حلکر

حملہ کرنا سختی و مشقت مین جس طرح موٹی رسی بل کھاتی ہی اور اگرفی کے معنی اوپر تجویز کرین
اور کبد کے معنی جگر کہین تو معنی مصرع کے یون ہونگے اور وہ بلای نازل حملہ کرتی ہین حملہ کرنا
میری جگر پر اس طرح جیسے موٹی رسی بل کھاتی ہی تَحَلَّی مُشَكْشِكَةٌ كَلْكَلُ لَكَاكٍ
لفظ تحلی صیغہ مضارع واحد حاضر ہی حکایت بمعنی مشابہ ہونے سی نکلا ہی اور لفظ تحلی مین
ای نوقانی مفتوح ہی اور حای حطی ساکن اور کاف مکسور اور یای معروف اور مشکشکۃ منصوب
مفعولیت کی وجہ سی اور ماخوذ ہی شکشکۃ سی کہ شین اول کی فتح سی نیزہ ہتھیار کو یا ہتھیار کی
دہار کو کہتے ہین اور مراد اس سی نیزہ اور تیر وغیرہ ہوتے ہین جنکی دہار تیز ہوا کرتی ہی اور
شکشکۃ کے معنی نیزہ وغیرہ مارنا بھی ہی اور مشکشکۃ اسم فاعل مونث کا صیغہ ہی رباعی
مضاعف کی وزن سے اس لفظ مین حرف تا جو آخر مین ہی وہ تانیث کی علامت ہی میم
مضموم ہی اور شین اول مفتوح اور کاف اول ساکن اور شین دوم مکسور اور کاف دوم
مفتوح ہی اور تای نوقانی پر تنوین یعنی دو فتحہ ہین چونکہ یہ لفظ ہتھیار نیزہ جماعت کی یا تیر
آلہ کی صفت واقع ہوا ہی اسلیے مونث کی صیغہ پر آیا ہی اور اسکو دو فتحہ اسلیے دیے گئی ہین کہ
تحلی کا مفعول ہی اور یہ موصوف ہی صفت اسکی کلکلک ہی اور لفظ کلکلک مین پہلا کاف
اسمی ہی مثل کی معنی مین اور یہ مثل کی معنی مین ہوکر مضاف ہی لکلک کا اور لک لک ہ ہے کے
وزن پر اس چھوٹی اونٹ کی معنی مین ہی جو بہت موٹا تازہ ہو اور لک لک کی کاف آخر یہ
دو کسرے ہین یعنی تنوین کی ساتھ پڑہتے ہین اور لک لک مضاف الیہ موصوف ہی
صفت اسکی لگلگ ہی اور لگلگ لام اور کاف کی فحون سے سخت بن اور پر گوشت یعنی
موٹے تازے کو کہتے ہین اور یہان کاف آخر مکسور ہی اور اس کسرہ کو رعایت قافیہ
کی وجہ سی اشباع کے ساتھ اس طرح تلفظ کرتے ہین کہ یا آخر مین مستلفظ ہوتی ہی اور اس
لفظ کی جگہ مشہور کلکا ہی جسکے آخر کے کاف کو کسر مع التنوین چاہیے مگر الف اشباعیہ
پڑہتے ہین بہر صورت تحلی مشکشکۃ الی آخرہ لفظ واکفۃ کی صفت سوم ہی اور یہان جو ضمیر

فاعل کی ہی وہ واکفہ کی طرف راجع ہی اور لک لک جو تشبیہ ہی مشکنکہ کی صفت ہی اور
لک لک کی بعد جو لفظ لکاک آیا ہی یہ لفظ لک لک کی صفت ہی معنی اس مصرع کی یہ ہین
شابہ ہی وہ مصیبت ہتھیار بند جماعت کی تیر ہتھیارون کے شابہہ ہی جیسے موٹا تازہ
سخت گوشت اونٹ ہوتا ہی کفاک مابی کفاک الکاف کربتہ لفظ کفاک مین
کاف اول مفتوح ہی اور فا بھی مفتوح ہی اور الف ساکن اور کاف دوم بھی مفتوح ہی اور مابی مین
میم مفتوح ہی اور الف ساکن اور بای موحدہ مکسور اور یای تحتانی معروف اور کفاک دوم بھی
اسی طرح ہی اور الکاف مین الف لام ساکن ہین اور کاف مفتوح اور الف ساکن اور
فا مضموم ہی اور کاف لفظ کافی کا مرخم ہی یعنی رای تحتانی کو آخر سی حذف کر دیا ہی اور ایسی حذف کو
اصطلاح مین ترخیم کہتے ہین اور کافی اللہ کا نام ہی اور کاف چونکہ فاعل واقع ہوا ہی اس لیے
حرف فا کو ضمہ دیا گیا ہی اور کربتہ مین کاف مضموم ہی کربت بروزن غربت کی معنی پریشانی
اور خستہ حالی کے ہین اور کفاک کی آخر مین کاف خطاب کی لیے ہی اور یہ خطاب دل کی
طرف ہی اور مابی کے پہلے اور بعد جو کفاک ہی یہ دو جملہ ہین اور دونون دعائیہ ہین کہ دل کی
حق مین دعا کی ہی اور مابی مین ما موصولہ ہی اور مراد اس سی تکلیفین اور دکھ ہین اور بی اس کا
صلہ ہی اور پہلے کفاک مین فاعل فعل کا وہ ضمیر ہی جو مستتر ہی فعل کفا مین اور وہ ضمیر جناب باری کی
طرف پھرتی ہی معنی اسکے یہ ہین کفایت کرے اللہ تعالی اور مخاطب کی ضمیر جو دل کی طرف
پھرتی ہی اور موصول یہ دونون اس فاعل کے مفعول ہین اور دوسرے کفاک کا
فاعل لفظ کاف یعنی کافی ہی جو کاف ضمیر کے بعد واقع ہی اور اس کفاک مین جو ضمیر مخاطب کی
وہ مفعول اول ہی اور دوسرا مفعول کربت ہی اور کربت کی آخر مین ضمیر غائب جو موہی وہ
مای موصولہ کی طرف پھرتی ہی معنی اس مصرع کے یہ ہین کفایت کرے تجکو ای میرے
دل تیرا پروردگار جو کچھ رنج و محن مجھ مین ہی کفایت کرے تجکو خدا تعالی اس رنج و
محن کی پریشانی سے۔ اور بعض نسخون مین جو اس طرح آیا ہی کفاک ربک کاف الکاف

اگر تنہ تو اس صورت مین دونون لفظ کاف اسم فاعل کے صیغے ہین مصدر انکا کف ہی پہلا
لفظ کاف ربک کی صفت ہی اور مضاف ہی دوسرے لفظ کاف کی طرف اسلیے پہلے لفظ
کاف کی فے کو پیش ہی اور دوسرے لفظ کاف کی فے کو کسرہ ہی کیونکہ یہ مضاف الیہ
ہی جو ہمیشہ مجرور رہتا ہی اور کسرہ اسکو اسواسطے دیا جاتا ہی کہ یای تحتانی اسکے آخر سے حذف
ہوگئی ہی اصل مین کافی تھا دوسرے لفظ کاف کی الف لام چاہتے تھے کہ اسکے آخر مین یا باقی
رہی مگر یہان حذف کردی گئی جیسے لفظ المتعال مین کہ اصل مین المتعالی ہی اور پہلا لفظ کاف
فاعل ہی اور لفظ کربتہ مفعول ہی اسلیے اسکی تاے نوقانی پر فتحہ پڑہتے ہین اور لفظ کربتہ پر
تین مقدر ہی اور کربت مضاف ہی ہای ضمیر غائب کی طرف اور یہ ضمیر مرجع خطاب کی
طرف راجع ہی اور کفاک ربک مین کاف مخاطب کی ضمیر لاے اور یہان ہا غائب کی ضمیر
ذکر کی اسکی وجہ یہ ہی کہ خطاب سی غیبت کی طرف رجوع کیا ہی اور یہ ایک قسم علم بلاغت کی ہی اور
لفظ کاف دونون جگہ وکنی والے کی معنی مین ہی یا لفظ کافی اللہ کا نام ہی یعنی یہان لغوی معنی مراد
نہین اللہ کا نام مراد ہی اور لفظ کفاک کا ایک مفعول کاف ضمیر خطاب ہی اور دوسرا مفعول
محذوف ہی اور وہ لفظ مِنْ شَرِّ وَاقِعَةٍ ہے اور لفظ کاف الکاف مین جو پہلا کاف مضاف
ہی دوسرے کاف کی طرف باوجودیکہ دونون ایک مصدر سی نکلے ہین تو اس مین مضاف
نہین ایسی ترکیب کلام عرب مین جایز ہی جیسے لیلۃ اللیلا اس سی مبالغہ مقصود ہوتا ہی اور
یہ تاویل اُس صورت مین صحیح ہی کہ دونون لفظ کاف کو کف سی مشتق نا مانا جاے جو مضاعف
ثلاثی مجرد ہی اور اگر اول کو کف مضاعف ثلاثی مجرد سی اور دوسرے کو کفی ناقص یائی
کی مشتق مانینگے تو اس صورت مین لفظ کاف اول موصوف اور دوسرا کاف صفت قرار
پائیگا اور اگر یہ قرار دین کہ لفظ کاف پہلا کفی ناقص یائی سی نکلا ہی اور دوسرا کف سی جو
مضاعف ثلاثی مجرد ہی تو اس صورت مین صفت کی اضافت موصوف کی طرف ہوگی
اور یہ بھی درست ہی۔ یا کوکبا کان یضیٔ کوکب الفلک لفظ یا حرف ندا ہی کوکب بفتح

کاف اول مکسور اور تشدید کاف دوم و سکون یاے موحدہ آسمان کے معنی مین کہ
یہ لفظ منصوب ہوتا ہے یعنی یاے موحدہ پر دو زبر پڑھتے ہین اور علامت اسکی یا ہے کہ
آخر مین الف لکھتے ہین کانَ مین کاف مفتوح الف ساکن اور نون مفتوح ہے اور یکلی صیغہ
مضارع واحد غائب ہے کانت سے نکلا ہے حکایت کے معنی مانند ہونا اور مشابہ ہونا ہین اور اس
لفظ مین یاے تحتانی مفتوح اور حاے حطی ساکن اور کاف مکسور اور یاے معروف آخر مین ہے
اور کوکبِ دم مضاف ہے مگر حرف آخر پر اسلیے فتحہ ہے کہ یکلی کا مفعول واقع ہوا ہے اور فلک
مضاف الیہ ہے اور فلک مین کاف مکسور رعایت زن کی وجہ سے اشباع کے ساتھ پڑھی جاتی
ہے جسکے آخر مین ایک یاے تحتانی متلفظ ہوتی ہے اور کسرہ فلک کی آخر مین اسلیے ہے کہ یہ
مضاف الیہ ہے مگر مشہور کوکبُ الفلک ہے فلک مجرور ہے اضافت کی وجہ سے کسرہ اسکا اگرچہ الف اثبات
نہین چاہتا یاے اشباعیہ کو چاہتا ہے لیکن الف اشباعیہ کا الحاق مجرور کی آخر مین ضرورت شعری کی وجہ
ہے شعراے متقدمین نے اسکو جایز رکھا ہے گو قاعدہ نحو کے برخلاف ہے یا علی حرف الشین مین لکھتے ہین
کہ لم یخشَ الف کے ساتھ شعرا کا لغت ہے شعرا کے لیے بڑے بڑے مقاصد اور مطالب مین جبکہ
بہت سے علماے نحو نہین جانتے اور پہلے کوکب سے دل مراد ہے اور دل کو کوکب اسوجہ سے کہا
کہ وہ عالی ہمت رفیع المنزلت ہے نور عقل وفہم کے ساتھ منور ہو رہا ہے یا حضور الٰہی کا نور اسکے حاصل
ہے اور جناب باری کی طرف التجا رکھتا ہے پس جس طرح اجسام نورانی مین اسی طرح دل بھی
منور ہے اور مناد سے باوجود یکہ نکرہ کے ساتھ معرفہ ہو جاتا ہے اسلیے اس پر نکرے کی علامت
نہین لاتے بلکہ اس پر پیش ہوتا ہے جو معرفہ کی علامت ہے مگر یہان کوکبا جو لاے اور
اس پر تنکیر کی علامت دی تو وجہ اسکی یہ ہے کہ وہ شبہ مضاف ہے اور شبہ مضاف اُن الفاظ کو
کہتے ہین جو مضاف کی طرح واقع ہون اور کوکبا شبہ مضاف اسلیے ہے کہ نیت اُسکے
مقید کرنے کی وصف کے ساتھ ہے جیسا کہ اس مصرع مین مصلیا منادی منصوب ہے مصرع
یا مصلیا لیس فی غیرہ ارب ۔ یعنی اے مصلی میرے لیے اُسکی سوا اور کوئی حاجت نہین

وہی میرا مقصود ہی اور دعا مین آیا ہی یا علیما لا تعجل و یا جوادا لا تبخل یعنی ای بردبار مت جلدی کر اور
اے سخی مت بخل کر۔

خلاصہ کلام یہ ہی کہ معنی اس مصرع کے یہ ہین ای تارے (یعنی دل) کہ مشابہ ہی آسمان کی تارے
کے ساتھ اس صورت مین لفظ کان مصرع مذکور مین زائد ہی کیونکہ اسکے معنی کی اس جگہ ضرورت
نہین اور اسکو صرف اس بات کی طرف اشارہ کرنے کے لیئے لائے ہین کہ دل کو یہ وصف
اچھی طرح حاصل ہی پس کان نے اس وصف کی استحکام کی طرف اشارہ کیا۔

بعض محققین کا بیان ہی کہ یہ جملہ دعا کرنے والے کی نفس کی تعلیم کے لیئے ہی تاکہ وہ اپنی دل کو
خواب غفلت سی بیدار کرنے کے لیئے ایسی الفاظ کے ساتھ ندا کرے جو بڑائی پر دلالت کرتے
ہین جیسے تاری اور سید قوم اور طفل خوش لقا وغیرہ اور دل کو اس طرح سمجھائے
کہ ای دل تو مومن ہی تو نور باطن سے منور ہی اور ستارہ آسمانی کی طرح تجھ مین بھی طبعی روشنی
موجود ہی نصیحت کو میری متوجہ ہو کر سن کہ تو آسمانی ستارے کی حکایت کرتا ہی اور بلائے
نازل کا دفعیہ اس سی چاہتا ہی حالانکہ تیرا خالق عبادت کی لائق ہی اسی سی دعا کرنا چاہیے
اسی نے تیری کارگذاری حاجت براری کی ہی سوا اسکے مشکلات کا حل کرنا کسی کے
بس مین نہین اور یہ حکایت مومن روشن دل کی لائق نہین ہی اسلئے تو اس خیال سے
درگذر کر اور اللہ کی طرف متوجہ ہو جا اپنی مطلب اور مقصود کو اس سی چاہ اسکے سوا دوسرے
کی طرف امید مت لیجا اللہ سب پر قادر ہی کوئی اسکی برابری نہین کر سکتا نہ اسکے حکم سی سرتابی
کرنے کی کس مین مجال ہی پس اپنی کام کے لیئے محتاج پاس فریاد لیجانا اور محتاج الیہ کو
چھوڑنا بڑی بے عقلی ہی اسلیئے ایسی بات سی بچنا بہت ضرور ہی۔

چہل کاف کی اعداد

عامل لوگون نے چہل کاف کی اعداد کے حساب سی اسکی زکوۃ بھی مقرر کی ہی۔ اسلیئے چہل کاف
کے اعداد بیان کرنا ضرور ہین اور انکے بیان سی قبل سہولت کے لیئے حروف تہجی کے اعداد

بیان کیے دیتا ہون - یاد رکھو کہ قدیمی ترتیب حروف ہجا کی عربون کے یہان یون تھی
ابجد ہوز حطی کلمن سعفص قرشت ثخذ ضظغ ان الفاظ سے ایک بڑا کام
لیا جاتا تھا وہ یہ کہ عرب مین زمانہ سابق مین علامات ہندسہ نہین تھین نہ حروف ابجد سے
حساب کا کام بھی لیتے تھے چنانچہ ترتیب اعداد اس طرح ہے الف ب ج د
ہ و ز ح ط ی ک ل م ن س ع ف ص
ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ غ
۱۰۰ ۲۰۰ ۳۰۰ ۴۰۰ ۵۰۰ ۶۰۰ ۷۰۰ ۸۰۰ ۹۰۰ ۱۰۰۰
اس قطعہ کے اعداد مشہور نسخون کی مطابق اس طرح ہین (۱) ے کفاک ربک کہ
یکفیک واکفہ + اس مصرع مین اتنے حروف ہین ک ف الف ر ب ا م ی و ت - ان
تمام حروف کے اعداد ۱۰۵۰ ہوتے ہین اور یہ اُس صورت مین ہے کہ واکفہ کی آخری تا
فوقانی کے عدد چار سو لیے جائین اور اگر اُسکے عدد تا ے ہوز سے لیے جائین تو اس تقدیر پر
تمام مصرع کے اعداد ۶۵۵ ہونگے - (۲) ے کفکا فہا لگمین کان من کلکا + اس مصرع
اتنے حروف ہین ک ف الف ہ م ی ن ل - ان تمام حروف کے اعداد ۵۷۹ ہوتے
ہین (۳) ے تکرکرا لگرا لگرنی کبد + اس مصرعہ مین اتنے حروف ہین - ت ک ر
الف ف ل ی ب د جنکے اعداد کا مجموعہ ۱۴۴۸ ہے اور جب کہ کبد کی جگہ کبدی پڑھا
جاے تو ایک یاے تحتانی اور بڑھ جاے گی اور اب عدد ۱۴۵۸ ہو جائینگے (۴) ے
تحکی شکشکہ کلک لک کلکا + اس مصرع مین اتنے حروف ہین ت ح ک ی ا م ش ل
الف - اور اعداد اتنے ہین ۱۷۰۹ اور یہ اُس تقدیر پر ہے کہ شکشکہ مین تاے فوقانی کے عدد
چار سو لیے جائین اور جب کہ اس تا کے عدد ہاے ہوز کے سے پانچ لیے جائین تو تمام مصرع کے
عدد ۱۳۱۴ ہونگے اور یہ مصرع اس طرح بھی روایت کیا گیا ہے ے تحکی شکشکہ کلت
لکلکلکا + اس صورت مین اتنے حروف اس مصرع کے اندر ہین ت ح ک ی ا م ش
ل الف - انکے اعداد ۲۰۸۹ ہونگے مگر جب کہ شکشکہ مین تاے فوقانی کے عدد ہا کی طرح

پانچ لیے جائینگے تو ۱۶۹۴ ہونگے (۵) ۵ کفاک ما بی کفاک الکاف کرتبہ + اس مصرع مین اتنے حروف ہین ک ف الف م ب ی ل ر ت ۹ انکے اعداد ۱۰۵۴ ہونگے اور بعض نسخون مین یہ مصرع اس طرح ہے ۵ کفاک ک کاف الکاف کرتبہ + اس مین اتنے حروف ہین ک ف الف ل ر ب ت ۹ جنکے اعداد ۱۲۰۳ ہوتے ہین (۶) ۵ یا کوکبا کان بحکمی کوکب الفلک + اس مصرع مین اتنے حروف ہین ی الف ک و ب ن ح ں ف ۔ جنکے اعداد ۳۸۹ ہوتے ہین۔

جب مصرع اول کی دونون قسم کے اعداد کو مصرع ثانی کے اعداد کے ساتھ جمع کیا جاوے تو پہلی صورت مین ۱۰۵۰ و ۵۷۹ کا مجموعہ ۱۶۲۹ ہوگا اور دوسری صورت مین ۶۵۵ و ۵۷۹ کا مجموعہ ۱۲۳۴ ہوگا یہ دو مجموعے ہوے اور تیسرے مصرع کے دو مجموعے ہین ایک ۱۴۴۸ دوسرا ۱۴۵۸ اب ان دونون مجموعون کو ان دونون مجموعون سے ملایا جائیگا تو چار مجموعے نکلینگے (۱) ۱۶۲۹ و ۱۴۴۸ کا مجموعہ ۳۰۷۷ (۲) ۱۲۳۴ و ۱۴۴۸ کا مجموعہ ۲۶۸۲ (۳) ۱۶۲۹ و ۱۴۵۸ کا مجموعہ ۳۰۸۷ (۴) ۱۲۳۴ و ۱۴۵۸ کا مجموعہ ۲۶۹۲ ۔ اور چوتھے مصرع کے دو مجموعے ہین ایک ۱۷۰۹ دوسرے ۱۳۱۴ اب ان دونون مجموعون کو اگلے چار دن مجموعون سے ملایا جاے گا تو آٹھ مجموعے پیدا ہونگے (۱) ۳۰۷۷ و ۱۷۰۷ کا مجموعہ ۴۷۸۶ (۲) ۲۶۵۲ و ۱۷۰۹ کا مجموعہ ۴۳۹۱ (۳) ۳۰۸۷ و ۱۷۰۹ کا مجموعہ ۴۷۹۶ (۴) ۲۶۹۲ و ۱۷۰۹ کا مجموعہ ۴۴۰۱ (۵) ۳۰۷۷ و ۱۳۱۴ کا مجموعہ ۴۳۹۱ (۶) ۲۶۸۴ و ۱۳۱۴ کا مجموعہ ۳۹۹۸ (۷) ۳۰۸۷ و ۱۳۱۴ کا مجموعہ ۴۴۰۱ (۸) ۲۶۹۲ و ۱۳۱۴ کا مجموعہ ۴۰۰۶ ۔ اور چوتھے مصرع کے اعداد ایک نسخہ کی تقدیر پر ۲۰۸۹ بھی ہین اور ۱۶۹۴ بھی ہوتے ہین اس تقدیر پر آٹھ مجموعے اس طرح حاصل ہوتے ہین (۱) ۳۰۷۷ و ۲۰۸۹ کا مجموعہ ۵۱۶۶ (۲) ۲۶۸۲ و ۲۰۸۹ کا مجموعہ ۴۷۷۱ (۳) ۳۰۸۷ و ۲۰۸۹ کا مجموعہ ۵۱۷۶ (۴) ۲۶۹۲ و ۲۰۸۹ کا مجموعہ ۴۷۸۱

(۵) ۷۷۰۳ و ۴ و ۱۶۹۴ کا مجموعہ ۴۷۷۱ (۶) ۲۶۸۲ و ۴ و ۱۶۹۴ کا مجموعہ ۴۳۷۶ (۷)
۷۸۰۳ و ۴ و ۱۱۹۴ کا مجموعہ ۴۷۸۱ (۸) ۲۶۹۲ و ۴ و ۱۶۹۴ کا مجموعہ ۴۳۸۶ - پانچوین مصرعہ
کے عدد دو طور کے ہین ایک ۵۰۴ جب انکو آٹھون مجموعون کے ساتھ ملایا جاے تو
سولہ مجموعے حاصل ہون اس طرح (۱) ۸۶۷۴ و ۴ و ۵۰۴ کا مجموعہ ۵۸۴۰ (۲) ۴۳۹۱ و
۵۰۴ کا مجموعہ ۵۴۴۵ (۳) ۹۶۷۴ و ۴ و ۵۰۴ کا مجموعہ ۵۸۵۰ (۴) ۴۰۱۴ و ۵۰۴ کا
مجموعہ ۵۴۵۵ (۵) ۴۳۹۱ و ۴ و ۵۰۴ کا مجموعہ ۵۴۴۵ (۶) ۳۹۹۶ و ۴ و ۵۰۴ کا مجموعہ
۵۰۵۰ (۷) ۴۴۰۱ و ۴ و ۵۰۴ کا مجموعہ ۵۴۵۵ (۸) ۴۰۰۶ و ۴ و ۵۰۴ کا مجموعہ ۵۰۶۰
(۹) ۵۱۶۶ و ۴ و ۵۰۴ کا مجموعہ ۶۲۲۰ (۱۰) ۷۷۱۴ و ۴ و ۵۰۴ کا مجموعہ ۵۸۲۵ (۱۱)
۵۱۷۶ و ۴ و ۵۰۴ کا مجموعہ ۶۲۳۰ (۱۲) ۷۸۱۴ و ۴ و ۵۰۴ کا مجموعہ ۵۸۳۵ (۱۳)
۷۷۱۴ و ۴ و ۵۰۴ کا مجموعہ ۵۸۲۵ (۱۴) ۷۶۳۴ و ۴ و ۵۰۴ کا مجموعہ ۵۴۳۰ (۱۵)
۸۱۷۴ و ۴ و ۵۰۴ کا مجموعہ ۵۸۳۵ (۱۶) ۸۶۳۴ و ۴ و ۵۰۴ کا مجموعہ ۵۴۴۰ اور اس
پانچوین مصرعہ کے دوسرے نسخہ کے عدد کہ ۱۲۰۳ ہین یہ جب اُن آٹھ مجموعون سے ملای جائین
تو سولہ مجموعے حاصل ہون جنکی تفصیل یہ ہے (۱) ۸۶۷۴ و ۳ و ۱۲۰۳ کا مجموعہ ۵۹۸۹ (۲) ۴۳۹۱ و
۱۲۰۳ کا مجموعہ ۵۵۹۴ (۳) ۹۶۷۴ و ۳ و ۱۲۰۳ کا مجموعہ ۵۹۹۹ (۴) ۴۰۱۴ و ۱۲۰۳ کا
مجموعہ ۵۶۰۴ (۵) ۴۳۹۱ و ۳ و ۱۲۰۳ کا مجموعہ ۵۵۹۴ (۶) ۳۹۹۶ و ۳ و ۱۲۰۳ کا مجموعہ
۵۱۹۹ (۷) ۴۴۰۱ و ۳ و ۱۲۰۳ کا مجموعہ ۵۶۰۴ (۸) ۴۰۰۶ و ۳ و ۱۲۰۳ کا مجموعہ ۵۲۰۹ (۹)
۵۱۶۶ و ۳ و ۱۲۰۳ کا مجموعہ ۶۳۶۹ (۱۰) ۷۷۱۴ و ۳ و ۱۲۰۳ کا مجموعہ ۵۹۷۴ (۱۱) ۷۶۱۵ و
۱۲۰۳ کا مجموعہ ۶۳۷۹ (۱۲) ۸۱۷۴ و ۳ و ۱۲۰۳ کا مجموعہ ۵۹۸۴ (۱۳) ۷۷۱۴ و ۳ و ۱۲۰۳ کا
مجموعہ ۵۹۷۴ (۱۴) ۷۶۳۴ و ۳ و ۱۲۰۳ کا مجموعہ ۵۵۷۹ (۱۵) ۸۱۷۴ و ۳ و ۱۲۰۳ کا مجموعہ
۵۹۸۴ (۱۶) ۸۶۳۴ و ۳ و ۱۲۰۳ کا مجموعہ ۵۵۸۹ - چھٹے مصرع کے عدد ۳۸۹ ہین انکو
اُن دونون سولہ مجموعون کے ساتھ جنکا پانچوین مصرع کے مجموعون مین ذکر ہوا ہے ملانے سے

۳۲ مجموعے حاصل ہوتے ہین تفصیل اُنکی یون ہے (۱) ۴۰۵۸۰۳۸۹ کا مجموعہ ۶۲۲۹ (۲)
۴۵۵۴۵۰۳۸۹ کا مجموعہ ۵۸۳۴ (۳) ۵۰۵۸۰۳۸۹ کا مجموعہ ۶۲۳۹ (۴) ۵۵۴۵۰
۳۸۹ کا مجموعہ ۵۸۴۴ (۵) ۴۵۵۴۰۳۸۹ کا مجموعہ ۵۸۳۴ (۶) ۵۰۵۰۰۳۸۹ کا
مجموعہ ۵۴۳۹ (۷) ۵۵۱۰۵۰۳۸۹ کا مجموعہ ۵۸۴۴ (۸) ۵۰۶۰۵۰۳۸۹ کا مجموعہ
۵۴۴۹ (۹) ۲۰۶۲۰۳۸۹ کا مجموعہ ۶۰۹۶۰۱۰ (۱۰) ۵۸۲۵۰۳۸۹ کا مجموعہ ۶۲۱۴
(۱۱) ۳۰۶۲۳۰۳۸۹ کا مجموعہ ۶۶۱۹ (۱۲) ۵۸۳۵۰۳۸۹ کا مجموعہ ۶۲۲۴ (۱۳) ۵۸۳۵
۳۸۹ کا مجموعہ ۶۲۱۴ (۱۴) ۳۰۴۵۰۳۸۹ کا مجموعہ ۵۸۱۹ (۱۵) ۵۸۳۵۰۳۸۹ کا
مجموعہ ۶۲۲۴ (۱۶) ۴۰۴۵۰۳۸۹ کا مجموعہ ۵۸۲۹ (۱۷) ۵۹۸۹۰۳۸۹ کا مجموعہ
۶۳۰۸ (۱۸) ۵۹۴۵۰۳۸۹ کا مجموعہ ۵۹۸۳ (۱۹) ۹۹۹۵۰۳۸۹ کا مجموعہ ۶۳۸۸
(۲۰) ۴۰۶۰۵۰۳۸۹ کا مجموعہ ۵۹۹۳ (۲۱) ۴۹۴۵۵۰۳۸۹ کا مجموعہ ۵۹۸۳
۵۱۹۹۰۳۸۹ کا مجموعہ ۵۵۸۸ (۲۳) ۴۰۶۰۵۰۳۸۹ کا مجموعہ ۵۹۹۳ (۲۴)
۵۲۰۹۰۳۸۹ کا مجموعہ ۵۹۸۸ (۲۵) ۶۹۳۶۳۰۳۸۹ کا مجموعہ ۶۷۵۸ (۲۶) ۴۷۴۹
۳۸۹ کا مجموعہ ۶۳۶۲ (۲۷) ۶۳۷۹۰۳۸۹ کا مجموعہ ۶۷۶۸ (۲۸) ۵۹۸۴۰۳۸۹ کا
مجموعہ ۶۳۷۳ (۲۹) ۵۹۷۴۰۳۸۹ کا مجموعہ ۶۳۶۳ (۳۰) ۵۵۷۹۰۳۸۹ کا
مجموعہ ۵۹۶۸ (۳۱) ۵۹۸۴۰۳۸۹ کا مجموعہ ۶۳۷۳ (۳۲) ۵۵۸۹۰۳۸۹ کا مجموعہ
۵۹۷۸۔

چہل کاف کی گوٹہ کا طریقہ موافق اعداد کے

اگر کوئی یہ چاہے کہ چہل کاف کی گوٹہ اعداد کے موافق دیوے کیونکہ کبھی اسکے نام اسکے عدد کی موافق پڑھے جاتے ہین تو اس صورت مین اگر ابیات کی تعداد کی موافق تین و زیادہ بنانا چاہین تو چاہیئے کہ اعداد کے ان بتیس مجموعون مین سے مجموعہ اختیار کرلے جو سب سے زیادہ ہے اور وہ ۶۷۶۸ ہے اس مجموعہ کو تین پر تقسیم کرلے تو اسکی ایک تہائی ۲۲۵۶ ہوگئی اسقدر

چہل کاف ہر روز تین دن تک پڑہے اور اگر کوئی یہ چاہے کہ چہل کاف کی تعداد کی رعا
چھ دن مین تمام کرے تو اسکو چاہیئے کہ مجموعہ ۶۷۶۸ کو چھ پر تقسیم کرے حاصل قسمت ۱۱۲۸
اس قدر ہر روز چھ دن تک پڑہا کرے اور اگر کسی کو یہ منظور ہو کہ گیارہ دن مین تمام
اور یہ تعداد قادریہ طریقہ مین نہایت مطبوع ہی تو وہ اس مجموعہ ۶۷۶۸ کو گیارہ پر تقسیم کرے
قسمت ۶۱۵ ہوتے ہین گرد و عدد باقی رہتے ہین اسلیئے مناسب ہی کہ ۶۱۵ مرتبہ
گیارہ دن تک پڑہے اور دو بچے ہوے دو عدد پچھلے دن مین پوری کرلے یعنی
دن ۶۱۷ بار پڑہے اور جو شخص چالیس دن مین پورا کرنا چاہی اسکو مناسب ہی کہ ۶۷۶۸
چالیسوین حصہ کو کہ ۱۶۹ ہوتے ہین ہر روز پڑہا کرے اور چالیسوین دن ایسا کرے
مرتبہ پڑہے اسلیئے کہ جب ۶۷۶۸ کو چالیس پر تقسیم کرینگے تو حاصل قسمت ۱۶۹ ہوگا
۱۸ باقی رہینگے۔

چہل کاف کے پڑہنے کا دوسرا طریق

مولوی عبد الحکیم صاحب لکھنوی نے لکھا ہی کہ ہماری خاندان مین چہل کاف کی پڑہنے کا
دستور ہی اور اس صورت مین اسبات کا اختیار ہی کہ صرف نماز عشا کے بعد اہم بار پڑہے
یا پنجگانہ نماز کے بعد گیارہ بار پڑہا کرے یا اندن مین کسی وقت کی اندر سو بار پڑہ لی عامل کو
اسکی زکوۃ دیکر مواظبت کرتے ہین اور اسکی زکوۃ ادا کرنے کی صورت یہ ہی کہ اہم دن
جلالی و جمالی کا تارک رہی اور اس عرصہ مین ایک لاکھ اڑہائی ہزار مرتبہ پورا کرے پس
اڑہائی ہزار مرتبہ پڑہا کرے تو اس صورت مین اہم دن تک پڑہنے سے ایک لاکھ دو ہزار
مرتبہ چہل کاف پوری ہوجائیگی۔

ترک جلالی سے یہ مراد ہی کہ گوشت اور مچھلی۔ انڈہ۔ شہد۔ مشک۔ زعفران۔ سیپ کا چونا
بہشتی کی مشک مین کا پانی استعمال کرنا اور جماع۔ اور بوسہ و کنار چھوڑ دے۔ جوتا پہنے
اور ترک جمالی سے یہ مراد ہی۔ گھی اور دودہ دہی سرکہ اور نمک علی اور چھوارہ کھجور وغیرہ کو ترک کرے

چہل کاف کے پڑھنے کا تیسرا طریق

شاہ ربیع الدین صاحب نے لکھا ہے کہ سہ شنبہ کے دن سے ترک حیوانات کرے اور بدبودار چیزین جیسے مولی لہسن پیاز ہینگ گندنا وغیرہ کو چھوڑ دے اور بدھ کی شب مین بارہ بجے کے وقت سے غسل کرے اور وضو کرکے اور تحیۃ الوضو پڑھکے یہ دعا پڑھے۔ یَا هَزْدَرَائِيلُ بِحَقِّ الْكَافِ وَاطِعْ بِحَقِّ الْكَافِ وَسَخِّرْ لِي فِي قَضَاءِ حَاجَتِي وَحُصُولِ مُرَادِي بِلَا مُهْلَةٍ وَلَا مَكْثٍ وَاَلِّفْ قُلُوبَنَا بَيْنَ قُلُوبِ الْاُمَّةِ بِحَقِّ كَافَاكَ وَكَفَانِي عَالَمَ الْاَرْوَاحِ فِي هٰذِهِ السَّاعَةِ سَرِيعًا۔ بعد اسکے چہل کاف سو مرتبہ پڑھے پھر وہی دعا پڑھے پھر دو بارہ سو مرتبہ **جلکاف** پڑھے غرضکہ دو ہزار مرتبہ چہل کاف پڑھے اور ہر سیکڑے پر وہ دعا پڑھ لیا کرے اور جب سب سے پچھلا سیکڑہ ختم کرلے اسکے بعد بھی وہ دعا ایک ہزار اور دن مین یعنی بدھ کے دن روزہ رکھے اور اسیطرح سلسلہ وار جمعرات جمعہ سنیچر اتوار پیر منگل کی راتون کو بارہ بجے کے وقت سے اسی طرح نہا دھوکر وضو کرکے تحیۃ الوضو پڑھکے وہی ہزار بار چہل کاف اُس دعا کے ساتھ پڑھے اور دن مین روزہ رکھے اور اس ہفتہ مین کسی کو بھی گوشہ نشینی اختیار کرلے اور چہل کاف کے اسرار اور تاثیرات کے ظہور کا اللہ کی طرف سے امیدوار رہے اللہ چاہے گا تو عجیب و غریب فائدہ ہوگا عجائبات کا مشاہدہ کرے گا۔

چہل کاف کی ہر ایک مصرع کے متعلق فائدہ

اس عمل کے پڑھنے والے کو یہ مناسب ہے کہ جس وقت شروع کرے اور لفظ کفاک زبان سے نکالے تو اپنی مقصود کے حصول کو دل مین حاضر کرلے اور اسکی روبراہو جانے پر بخوبی یقین رکھے۔ اور جس وقت دوسرا مصرع پڑھے تو اپنے دل مین یہ بات جمالے کہ میرا مقصد ضرور حاصل ہوگا ضرور دعا قبول کرے گا اور اللہ مشکل کشائی کرے گا۔

جب تیسرا مصرع پڑھے تو یہ بات دل نشین کرلے کہ جو کچھ تکلیف اور مشکل مجھ پر واقع ہے باقی ہر ہیلی
عنقریب میری مصیبت کو زائل کردیگا۔

چوتھے مصرع کے مضمون پر اپنے دل مین اپنی مطلب برآری کے لیئے خوب دعا کرے تاکہ
مقصد حاصل ہوجاے۔

پانچوین مصرع پر دل مین یہ خیال جمائے کہ حق تعالی بندونکی کار برآری کرنے والا ہے اور
اُنسے شر کو دفع کرتا ہے اور مین بھی اُسکا ایک بندہ ہون میری حاجت برآری بھی کریگا اور یہ
دل مین خوب جماکر دعا کرے تاکہ جلد مقبول ہو۔

چھٹے مصرع کے پڑھنے کی وقت اپنی نفس کو خواب غفلت سی بیدار کرے کہ وہ ماسوی اللہ سی حاجت
برآری کی امید منقطع کرکے کشود کار کے لئے اللہ کی طرف مائل ہو۔

اعداد جہل کا ف سی نقش تیار کرنی کا قاعدہ

اعداد جہل کا ف سی نقش بھی تیار کرتے ہین اور یہ دو طرح کے ہوتے ہین مثلث اور مربع مثلث
اصطلاح مین اُس نقش کا نام ہی جسکے طول و عرض دونون طرفون مین تین تین سطرین ہون اور
سطر مین تین تین خانے اور تمام خانون کی مجموعی تعداد نو ہی اور اُس نقش کی خانہ پری اس طرح
کی جاتی ہی کہ اول پہلی سطر کی دوسرے خانہ مین عدد لکھتے ہین دوسری بار تیسری سطر کے تیسرے
خانہ مین عدد بھرتے ہین تیسری بار دوسری سطر کے پہلے خانہ مین عدد لکھتے ہین چوتھی بار تیسری
سطر کے پہلے خانہ مین عدد لکھتے ہین پانچوین بار دوسری سطر کے دوسرے خانہ مین عدد
ہین چھٹی بار سطر اول کی تیسرے خانہ مین عدد درج کرتے ہین ساتوین بار دوسری سطر کے
تیسرے خانہ مین عدد لکھتے ہین آٹھوین بار پہلی سطر کے پہلے خانہ مین عدد بھرتے ہین اور نوین
تیسری سطر کے دوسرے خانہ مین عدد لکھتے ہین پھر اس مثلث کی خانون مین اعداد لکھنی کا یہ
ہی کہ جس مجموعہ اعداد کو اس مین لکھنا مقصود ہوتا ہی تو اُس مجموعہ مین سی بارہ عدد ساقط کرکے
باقی کو تین پر تقسیم کرتے ہین تیسرے حصہ سی جو حاصل قسمت ہی لکھنا شروع کرتے ہین مثلاً

ایک ایسے نقطے کے عدد جسکے پندرہ عدد ہوتے ہین اور انکو مثلث مین بھرنا چاہا تو انمین سے بارہ
گرا دیئے تین پر تقسیم کیا تیسرا حصہ ایک ہوا پس سطر اول کے دوسرے خانہ مین ایک کا عدد
لکھدیا اور اس پر ایک اور زیادہ کرکے تیسری سطر کے تیسرے خانہ مین لکھدیا اور دو پر
ایک زیادہ کرکے دوسری سطر کے پہلے خانہ مین تین کا عدد لکھدیا اور ان تین پر ایک زیادہ
کرکے چار کا عدد تیسری سطر کے پہلے خانہ مین لکھدیا اور ان چار پر ایک اور زیادہ کرکے
پانچ کا عدد دوسری سطر کے دوسرے خانہ مین لکھدیا اور ان پانچ پر ایک زیادہ کرکے چھ کا
ہندسہ پہلی سطر کے تیسرے خانہ مین لکھدیا اور ان چھ پر ایک کا اضافہ کرکے سات کا ہندسہ
دوسری سطر کے تیسرے خانہ مین لکھدیا اور ان سات پر ایک اور اضافہ کرکے آٹھ کا عدد
پہلی سطر کے پہلے خانہ مین لکھدیا اور ان آٹھ پر ایک کا عدد بڑہاکر نو کا عدد تیسری سطر کے
دوسرے خانہ مین لکھدیا نقش کی صورت اس طرح ہے.....

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

اسکے صحت کی شناخت یہ ہے کہ ہر طرف سے جس سطر کے اعداد
جمع کرین تو وہ ایک مقدار مین نکلین مثلاً اس نقش مثلث کی
جس سطر کو جدھر سے چاہین شمار کرین پندرہ عدد پیدا ہونگے اگر یہ بات نہین تو عمل غلط ہے
جب چہل کاف کا مثلث بنانا چاہینگے تو تمام اعداد مین سے ۶۷۶۸ کا مجموعہ جو سب سے بڑا ہے
لیکر اس سے بارہ حذف کیے ۶۷۵۶ باقی رہے جب انکو تین پر تقسیم کیا تو تیسرا حصہ ۲۲۵۲ ہوے
اب اس مقدار کو مثلث کی پہلی سطر کے دوسرے خانہ مین لکھدیا پھر اس پر ایک کا عدد
بڑہاکر ۲۲۵۳ کو تیسری سطر کے تیسرے خانہ مین درج کردیا پھر اس مقدار پر ایک کا عدد
اضافہ کرکے ۲۲۵۴ کو دوسری سطر کے پہلے خانہ مین لکھدیا پھر اس پر ایک بڑہاکر ۲۲۵۵ کو
تیسری سطر کے پہلے خانہ مین درج کردیا پھر اس پر ایک اضافہ کرکے ۲۲۵۶ کو دوسری سطر
کے دوسرے خانہ مین لکھدیا پھر اس پر ایک کو بڑہاکے ۲۲۵۷ کو پہلی سطر کے تیسرے
خانہ مین لکھدیا پھر اس پر ایک کا اضافہ کرکے ۲۲۵۸ کو دوسری سطر کے تیسری خانہ مین

لکھدیا پھر اسمین پر ایک بڑہاکر ۲۲۵۹ کر پہلی سطر کے پہلے خانہ مین لکھدیا پھر اس پر ایک اور بڑہاکر
۲۲۶۰ کو تیسری سطر کے دوسرے خانہ مین لکھدیا نقش چہل کاف کی مثلث کی صورت یہ ہی۔

۲۲۵۷	۲۲۵۲	۲۲۵۹
۲۲۵۸	۲۲۵۶	۲۲۵۴
۲۲۵۳	۲۲۶۰	۲۲۵۵

اسکی صحت کی جانچنے کا بھی یہی طریق ہی کہ جس طرف سی اعداد کو جمع کرین تو مساوی ہون۔
مگر مثلث کی بنانے کا یہ طریقہ اُسی وقت تک کارآمد ہی کہ مقدار اعداد مین بارہ ساقط کرکے تین پر تقسیم کرین تو ہر ایک حاصل قسمت کا حصہ مساوی ہو باقی نہ بچے اگر کوئی عدد باقی رہیگا تو اُسکے مثلث تیار کرنے کی یہ صورت ہی کہ اُسکو محو کردینگے اور تیسری سطر کے پہلے خانہ مین جو ایک بڑہاکر عدد لکھتے یہان ایک کی جگہ دو بڑہاکر لکھینگے توضیح کے لئے اسکی ایک مثال سنو کہ اگر اعداد کا مجموعہ بیس ۲۰ ہی جب اسکا مثلث تیار کرنا چاہینگے تو اول اسمین سی بارہ گرادینگے پھر آٹھ کو تین پر تقسیم کرینگے تیسرا حصہ اسکا پورا صحیح حاصل نہوسکیگا اسلئے ایک حصہ کی دو لینگے جب تین جگہ دو دو لیئے گئے تو دو باقی بچے جب اس سی مثلث بنانا چاہا تو مثلث کی پہلی سطر کے دوسرے خانہ مین دو کا عدد لکھدیا پھر اس پر ایک اضافہ کرکے مثلث کی تیسری سطر کے تیسرے خانہ مین تین کا عدد لکھدیا پھر اسمین ایک اور بڑہاکر مثلث کی دوسری سطر کے پہلے خانہ مین چار کا ہندسہ لکھدیا اب یہان سی آگے ایسا کرینگے کہ ان چار پر ایک حسب معمول اضافہ کرکے اور ایک کا عدد معمول سی خلاف بڑہاکر چھ کو تیسری سطر کے پہلے خانہ مین لکھدینگے بعد اسکے چھ پر ایک اضافہ کرکے سات کا عدد دوسری سطر کے دوسرے خانہ مین لکھینگے اور اسی ترتیب کے ساتھ باقی ساری مثلث کی خانہ پوری کرینگے توضیح کی لئے یہ مثال پیش نظر کرو۔

۵	۲	۱۰
۹	۷	۴
۳	۱۱	۶

اسس نقش کا نام نقش مدوح ہی اسلئے کہ لفظ مدوح کا عدد بیس ۲۰ ہین۔
جاننا چاہیئے کہ نقش مربع کے ہر سطر مین چار چار خانے ہوتے ہین اور اسکے تمام سولہ خانے ہوتے ہین اور اسکی خانہ پوری کی ترتیب مثلث سی علیحدہ ہی۔ اسکے بھرنے کا یہ طریق ہی کہ لفظ مطلوب کی اعداد لیکر اُسمین سی تیس حذف کرکے باقی کو چار پر بقدر مساوی تقسیم کرین

اور چوتھے حصہ سے عمل شروع کرین مثلاً ایک چیز کے ۱۵۸ عدد ہین ہم نے اِس مین سے تیس ۳۰
منہا کیئے تو ۱۲۸ باقی رہے انکو چار پر تقسیم کیا تو ایک حصہ کی عدد ۳۲ ہوے اِسکو سطر اول کے
پہلے خانہ مین لکھینگے پھر ان پر ایک کا اضافہ کرکے ۳۳ کو دوسری سطر کے تیسرے خانہ مین
لکھینگے پھر ان پر ایک کو بڑہاکر ۳۴ کو تیسری سطر کے چوتھے خانہ مین بھرینگے پھر ان پر ایک اور
بڑہاکر چوتھی سطر کے دوسرے خانہ مین ۳۵ لکھینگے پھر ان پر ایک اور بڑہاکر چوتھی سطر کے
تیسرے خانہ مین ۳۶ لکھینگے پھر ان پر ایک زیادہ کرکے تیسری سطر کے پہلے خانہ مین ۳۷
لکھینگے پھر ان پر ایک اضافہ کرکے دوسری سطر کے دوسرے خانہ مین ۳۸ لکھینگے پھر ان پر
ایک بڑہاکر پہلی سطر کے چوتھے خانہ مین ۳۹ لکھینگے پھر ان پر ایک بڑہاکر تیسری سطر کے دوسرے
خانہ مین ۴۰ لکھینگے پھر ان پر ایک بڑہاکر چوتھی سطر کے چوتھے خانہ مین ۴۱ لکھینگے پھر ان پر ایک کا
اضافہ کرکے پہلی سطر کے تیسرے خانہ مین ۴۲ لکھینگے پھر ان پر ایک بڑہاکر دوسری سطر کے پہلے
خانہ مین ۴۳ لکھینگے پھر ان پر ایک کا اضافہ کرکے دوسری سطر کے چوتھے خانہ مین ۴۴ لکھینگے پھر
ان پر ایک بڑہاکر پہلی سطر کے دوسرے خانہ مین ۴۵ لکھینگے پھر ان پر ایک بڑہاکر چوتھی سطر کے
پہلے خانہ مین ۴۶ لکھینگے صورت نقش کی یہ ہی.....

۳۹	۴۲	۴۵	۳۲
۴۴	۳۳	۳۸	۴۳
۳۴	۴۷	۴۰	۳۷
۴۱	۳۶	۳۵	۴۶

یہ مثال اُس صورت کی ہی کہ تین حصہ مساوی کی تقسیم کی
بعد کچھ باقی نہ رہی اور اگر کچھ بچ رہی مثلاً مجموعہ اعداد کا ۱۵۹ تھا
جب اُس مین سے تیس ۳۰ کو گرا دیا تو ۱۲۹ باقی رہے ان کو
چار حصون پر تقسیم کیا بتیس ۳۲ حاصل قسمت ہوی مگر ایک بچا تو اُسکے کھپانے کی یہ صورت ہی کہ پہلی سطر کے
پہلے خانہ مین ۳۲ لکھے اسی طرح ایک ایک عدد بڑہاکر ہر خانہ مین لکھتے ہوے بارہوین مرتبہ مین
۴۳ کا عدد دوسری سطر کے پہلے خانہ مین لکھا اور تیرہوین مرتبہ مین دوسری سطر کے چوتھے خانہ مین
بجای ۴۴ لکھنے کے ایک اور اضافہ کرکے ۴۵ لکھدیا پھر چودہوین مرتبہ مین پہلی سطر کے دوسرے
خانہ مین بدستور ایک کا اضافہ کرکے ۴۶ لکھا اور اسطرح عمل تمام کیا توضیح کے لیئے اس قسم کے

نقش مربع کی مثال دیکھو.....

۳۲	۴۶	۴۲	۳۹
۴۳	۳۸	۳۳	۴۵
۳۷	۴۰	۴۸	۳۴
۴۷	۳۵	۳۶	۴۱

یہ وہ مثال تھی جس مین ایک باقی رہا تھا اور جہان ڈوبانی رہین مثلاً مجموعہ اعداد کا ۱۶۰ ہے جب اس مین سے تیس نکالڈالی تو ۱۳۰ بچے انکو چار پر تقسیم کیا تو بعد تقسیم مساوی کے ہر ایک حصہ مین ۳۲ آئے دو رہگئی تو اب اگر نقش بنانینگے تو آٹھوین مرتبہ تک ۳۲ پر ایک ایک کا اضافہ کرکے خانون مین لکھینگے اور نوین مرتبہ مین ایک کی جگہ دو اضافہ کرکے لکھینگے مثلاً نقش ذیل مین آٹھوین مرتبہ پر پہونچی تو سطر اول کی چوتھی خانہ مین ۳۹ کا عدد لکھا اور نوین مرتبہ مین جو تیسری سطر کے دوسرے خانہ مین واقع ہوگا ۴۰ کی جگہ ۴۱ لکھینگے اور پھر بدستور ایک ایک کا اضافہ کرکے باقی خانون کو پورا کرینگے۔ صورت نقش کی یہ ہے۔ .....

۳۲	۴۶	۴۳	۳۹
۴۴	۳۸	۳۳	۴۵
۳۷	۴۱	۴۸	۳۴
۴۷	۳۵	۳۶	۴۲

اور جب کہ تین عدد تقسیم بچ رہین مثلاً مجموعہ اعداد کا ۱۶۱ ہو تو اُن مین سے تیس گرا کر چار پر تقسیم کیا تو فی حصہ ۳۲ ہوئے اور تین باقی رہے عمل اس وقت مین یون کرینگے کہ پہلے مرتبہ کو جو سطر اول کی خانہ اول سے شروع ہوتا ہے ۳۲ سے شروع کرکے ایک کی زیادتی ہر خانہ مین کرتے ہوئے چوتھی مرتبہ مین چوتھی سطر کی دوسری خانہ مین پورا ہوتا ہے ۳۵ بھرینگے بعد اسکے ایسا کرینگے کہ پانچوین مرتبہ مین جو چوتھی سطر کے تیسرے خانہ مین پیدا ہوتا ہے ایسا کرینگے کہ یہان حسب دستور سابق جو ایک عدد زیادہ کیا جاتا اسکی جگہ دو کا اضافہ کرینگے یعنی چوتھی سطر کی تیسری خانہ مین کہ وہ ۳۵ کے بعد ۳۶ کا مرتبہ ہے اس ۳۶ پر ایک اور اضافہ کرکے ۳۷ لکھدینگے اور اُن تین عدد زائد کو جو حاصل تقسیم کے بعد بچے تھے کالعدم سمجھینگے اسی نقش کی صورت یہ ہے۔

۳۲	۴۶	۴۳	۴۰
۴۴	۳۹	۳۳	۴۵
۳۸	۴۱	۴۸	۳۴
۴۷	۳۵	۳۷	۴۲

جب یہ تفصیل معلوم ہو چکی تو اب چہل کاف کی مربع بنانے کی ترکیب سنو کہ اسکے سب سے بڑی مجموعہ اعداد یعنی ۶۸۷۶۹ سے تیس گرا دیئے تو ۶۸۷۳۹ رہے جب اسکو چار پر تقسیم کیا تو

تو ایک چوتھائی حصہ یہ کا ۱۶۸۴ ہوا اور دو عدد دیر کہ یہ ان ۱۶۸۴ کو مربع کے پہلے خانہ مین لکھدیا
پھر ایک کا اضافہ کرکے ۱۶۸۵ کو دوسری سطر کے تیسرے خانہ مین لکھدیا پھر اس پر ایک اضافہ
کرکے ۱۶۸۶ کو تیسری سطر کے چوتھے خانہ مین لکھدیا پھر اس پر ایک بڑہا ۱۶۸۷ کو چوتھی سطر کے
دوسرے خانہ مین لکھدیا پھر اس پر ایک اضافہ کرکے ۱۶۸۸ کو چوتھی سطر کے تیسرے خانہ مین
لکھدیا پھر اس پر ایک کا اضافہ کرکے ۱۶۸۹ کو تیسری سطر کے پہلے خانہ مین لکھدیا پھر
اس پر ایک اضافہ کرکے ۱۶۹۰ کو دوسری سطر کے دوسرے خانہ مین لکھدیا پھر اس پر ایک
اضافہ کرکے ۱۶۹۱ کو پہلی سطر کے چوتھے خانہ مین لکھدیا جب یہان پہونچے تو وہ دو عدد جو تقسیم
سے باقی رہی تھی نظر انداز کرکے ۱۶۹۱ پر دو کا عدد اضافہ کرکے تیسری سطر کے دوسرے خانہ مین
۱۶۹۳ لکھدیا پھر اس پر ایک سنو مقرر اضافہ کرکے ۱۶۹۴ چوتھی سطر کے چوتھے خانہ مین لکھدیا
اور اسی طرح ایک ایک کے اضافہ سے تمام خانونکو پورا کرلیتے ہین چہل کاف کے نقش مربع صورت یہ

۱۶۹۱	۱۶۹۵	۱۶۹۸	۱۶۸۴
۱۶۹۷	۱۶۸۵	۱۶۹۰	۱۶۹۶
۱۶۸۶	۱۷۰۰	۱۶۹۳	۱۶۸۹
۱۶۹۴	۱۶۸۸	۱۶۸۷	۱۶۹۹

اب ہم اعداد چہل کاف کے چھوٹے سے چھوٹے مجموعہ کو لیکر
مثلث اور مربع بناکر دکھاتے ہین تاکہ خوب ذہن نشین ہوجاے
اور وہ ۵۴۳۹ ہی اس سی مثلث یون ہی گا کہ اس سے
بارہ عدد گرادیے جائین تو ۵۴۲۷ باقی رہینگے اس کو

۱۸۱۴	۱۸۰۹	۱۸۱۶	
۱۸۱۵	۱۸۱۳	۱۸۱۱	
۱۸۱۰	۱۸۱۷	۱۸۱۲	

تین حصون پر تقسیم کیا تو تیسرا حصہ ۱۸۰۹ ہوی اس مقدار کو مثلث کی پہلے مرتبہ کے خانہ مین کہ وہ سطر
اول کا دوسرا خانہ ہی لکھا پھر اس پر ایک بڑہا کر دوسری مرتبہ کے خانہ مین کہ وہ تیسری سطر کا تیسرا
خانہ ہی لکھا اسی طرح ایک ایک بڑہا کر ہر ایک خانہ کو اپنے اپنے مرتبہ کی موافق پورا کیا تو مثلث پورا
ہوگیا جسکی یہ صورت ہی .....
اور مربع اسکا اس طرح تیار ہوگا کہ تعداد ۵۴۳۹ مین سی تیس ۳۰
علیحدہ کردیئے تو ۵۴۰۹ باقی رہی اسکو چار جگہ تقسیم کیا تو چوتھا حصہ
۱۳۵۲ ہوی اور ۲ بچے ان ۱۳۵۲ کو مربع کی پہلی سطر کے پہلے خانہ مین لکھدیا پھر اس پر ایک اضافہ کرکے

۱۳۵۳ کو دوسری سطر کے تیسرے خانہ مین لکھدیا پھر اس پر ایک اضافہ کرکے ۱۳۵۴
تیسری سطر کے چوتھے خانہ مین لکھا پھر اس پر ایک بڑہاکر ۱۳۵۵ کو چوتھی سطر کے دوسرے خانہ
لکھا پھر اس پر ایک اضافہ کرکے ۱۳۵۶ کو چوتھی سطر کے تیسرے خانہ مین لکھا پھر اس پر ایک
اضافہ کرکے ۱۳۵۷ تیسری سطر کے پہلے خانہ مین لکھا پھر اس پر ایک بڑہاکر ۱۳۵۸ کو دوسری
سطر کے دوسرے خانہ مین لکھا پھر اس پر ایک اضافہ کرکے ۱۳۵۹ پہلی سطر کے چوتھے خانہ مین
لکھا پھر اس پر ایک اضافہ کرکے ۱۳۶۰ تیسری سطر کے دوسرے خانہ مین پھر اس مقدار
ایک عدد بڑہاکر ۱۳۶۱ چوتھی سطر کے چوتھے خانہ مین لکھا پھر اس مقدار پر ایک بڑہاکر ۱۳۶۲
کے تیسرے خانہ مین لکھا پھر اس پر ایک اضافہ کرکے ۱۳۶۳ دوسری سطر کے پہلے خانہ
لکھا اسکے بعد کی مرتبہ پر جو دوسری سطر کے چوتھی خانہ مین واقع ہی ایک عدد کی جگہہ دو بڑہاکر
لکھدیا پھر ہر ایک مرتبہ پر ایک ایک عدد اضافہ کرکے مربع کو پورا کیا۔

۱۳۵۹	۱۳۶۴	۱۳۶۶	۱۳۵۲
۱۳۶۵	۱۳۵۴	۱۳۵۸	۱۳۶۳
۱۳۵۴	۱۳۶۸	۱۳۶۰	۱۳۵۷
۱۳۶۱	۱۳۵۶	۱۳۵۵	۱۳۶۷

خاتمۃ الطبع از مولوی حافظ نور الحسن صاحب ذہین نامی اکثر پوری خلف مولوی ظہور الحسن صاحب

حمد اُس ذات کے لیئے زیبا ہی جو اپنی ماسوا کا مقصد اعلیٰ ہی ۔۔۔ واجب الوہر ملتے مذہب مین مختلف طر
پوجا جاتا ہی اور مختلف نتائج اُسکی پرستش کی ہر عابد کے مقصد کی موافق دیکھی جاتے ہین اُس نے
اپنی توحید اور طریقۂ عبادت کی تعلیم کے واسطے انبیاء و رسل آدم سے تا خاتم المرسلین علیہ و علیہم السلام
اُنکی اثر تعلیم نے ایک آفتاب کی شعاعون کی طرح مختلف اثر طبیعتون پر ڈالی صدہا یقین علما
عاملین فقہا مناظر متکلم اہل نقل اور اہل عقل ہر نئے رنگ مین تعلیم کے اثر سے لطف زندگی اُٹھا

اور اب تک مستفید ہو رہے ہین ایک انمین سے عاملین کا گروہ ہے جو محض انبیا اور انکے نائبون کے کلام کی
تاثیر باطل سے فیض کی امید پر نہایت عجز و نیاز سے پا شکستہ بیٹھا ہے اور بکمال خلوص سے اُسکے انعام اور
رحمت کی توقع مین دامن پھیلائے ہوے ہے سچ تو یہ ہے کہ لاتقنطوا من رحمۃ اللہ کی منشا کو پوری طور پر
اسی گروہ نے سمجھا ہے بجملہ تمام اعمال دعویہ کے عاملون کے فرقون مین ایک دعاے چہل کاف بھی مشہور
ہے جو اہل تشیع کے نزدیک حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ سے بدون کسی اسناد کے منسوب کیجاتی
ہے اور اہل تسنن کی تحقیق مین حضرت غوث الثقلین قطب دارین جناب غوث الاعظم پیران پیر
شیخ عبد القادر جیلانی حسنی و حسینی کیطرف مسند ہے اعمال کی اسناد سوای اعمال حدیث و قرآن کے
صحیح طور پر ثابت ہونا مشکل ہے لہذا اسی قبیل سے اس چہل کاف کی روایت بھی ہے فائدہ اسکے
بیشمار دیکھے جاتے ہین عاملین کی ہمیشہ ورد مین شامل ہے خصوصاً قادریہ طریقہ کے عامل اس کی
سوا نسبت اکثر کرتے ہین اسی عجیب عبارت مین اسکی ترغیب جو بحیثیت کثرت حرف کاف کے
نمایاں معلوم ہوتی ہے ایک وجہ خاص پر مبنی ہے اعمال کی لئے چند امور کی ضرورت ہے۔ پرہیزگاری اور
خشوع اور خضوع بیعت کسی مرشد سے اعمال کی استعمال کی اجازت۔ علم نجوم اور جفر کا جاننا اسلئے
کہ ترتیب اعمال جفر سے ہوتی ہے اس علم مین ہر ایک حرف کی خاصیت انکا آبی بادی آتشی خاکی
ہونا اسکے موکل کا نام کسی برج اور سیارہ سے انکا تعلق قید وقت اور پابندی زمان و مکان اور نقوش کی
ترتیب اور زکوۃ کے طریقہ غریت کا بنانا انھین علوم سے سیکھ سکتے ہین۔ اسی علم جفر سے یہ دعا بھی
ترتیب دیگئی ہے اس عبارت مین کاف کا کثیر ہونا موکل کاف کی استمداد کی وجہ سے ہے اگر
زمانہ مین عام سہولت کی غرض سے جناب مولوی حکیم محمد نجم الغنی خان صاحب رامپوری
نے یہ شرح اس دعاے چہل کاف کی لکھی جسکو مین نے تمام دیکھا تصحیح الفاظ ترتیب
نظم ترجمہ معنی تصحیح و اختلاف عبارات تحقیق لغات ترکیب نحوی طرق زکوۃ تعلیم ترتیب نقوش
کے بجاے خود بمثال ہے۔ عاملون کے گروہ کو اس دعا کی نظم
زیادہ ضرورت تھی اس فرقہ پر حکیم صاحب موصوف نے احسان

بست ماہ ہو چکنے کی امید ہے۔ یہ کتاب نہایت عمدہ اور اہتمام سے مطبع مطلع العلوم
مراد آباد میں زیر اہتمام منشی الیس ابن علی صاحب نسیم جنوری ۱۹۱۱ء کو چھپائی گئی۔

اطلاع

ہمارے مطبع میں ہر قسم کا کام عمدہ اردو فارسی انگریزی وغیرہ بکمال چھاپا جاتا ہے اور وقت معینہ پر دیا جاتا ہے
چھپائی کا نرخ عند الطلب دیا جاتا ہے۔

فہرست بعض کتب مفیدہ مطبع نسیم مراد آباد

نگارخانۂ مضمون۔ مضمون سطح کی سات عمدہ
نوائے ایمان۔ مسدس بیان مسدس مثنوی۔
دکھی کی پکار۔ پر درد مناجات دعائیہ
کلمات طیبات۔ الیس فارسی۔ حسین حضرت
ثوت الاعظم محبوب سبحانی۔ سیرت مطہر جامع
قاضی ثناء اللہ صاحب پانی۔ شاہ ولی اللہ صاحب
محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کے مکتوبات ملفوظات
سبا بلاد۔ کلمات قدسیہ اور آخر میں ترجمہ
سیر الطالبین شیخ الشیوخ

جنگ اجنادین فتح دمشق عمدہ کاغذ
خیابان آفرینش مصنفہ منشی امیر احمد
میلاد۔ مستند روایات کا مولد شریف
محامد خاتم النبیین دیوان نعتیہ۔
فیصلہ۔ مقدمہ ملی کی سنوائی
ملخص تسلیم۔ یہ کتاب فن ہیگ گوئی
منشی انوار حسین صاحب تسلیم کی اور تصنیف
یہ کتاب اپنے فن میں بے نظیر ہے۔ قیمت کاغذ اعلیٰ
ایضاً کاغذ معمولی

(تنبیہ) واسطے سند اس بات کے کہ یہ کتاب چھپی
مطبع مطلع العلوم مراد آباد کی ہے طابعہ کتا
مالک مطبع ثبت کی گئی۔

Tadawwur Library Quetta
Facebook Page: Amjad Hussain
Mob: 0092-3007738383
Watsapp: 0092-3127862